سبق - 4

عقائد

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے الگ الگ اوقات میں بہت سی کتابیں مختلف پیغمبروں پر نازل فرمائی، یہ پیغمبر زمین کے مختلف حصوں میں اور مختلف زبانوں والے علاقوں میں بھیجے گئے تھے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک ہزاروں پیغمبر انسانوں کی رہنمائی کے لیے بھیجے گئے۔

دعا

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيۤ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ"۔

ترجمہ : اے اللہ ! میں برے اخلاق، برے کاموں اور بری خواہشات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی:۳۵۹۱)

حدیث

"وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ"۔

ترجمہ : اور اللہ بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ (مسلم:۲۶۹۹)

اخلاق وآداب

اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں اور ان سے اچھے انداز میں گفتگو کریں یعنی ان کے ساتھ انکساری و نرمی برتیں۔ آپ کے کلاس کے ساتھی اور دوست آپ کی توجہ، پیار و محبت کے حقدار ہیں۔ ان کی پڑھائی میں، کھیل میں یا دیگر کاموں میں جب بھی ممکن ہو مدد کریں۔ سخت الفاظ کا استعمال برے آدمی کی پہچان ہے؛ اس لیے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کا مذاق نہ اڑائیں اور نہ ہی انہیں برے ناموں سے پکاریں، اسی طرح کسی کی کوئی چیز چھپا کر اسے تکلیف نہ پہونچائیں۔

سیرت رسول ﷺ

جب مکہ والوں کا ظلم حد سے زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے مکہ سے باہر جا کر دین کی تبلیغ کرنے کا ارادہ کیا، چنانچہ آپ ﷺ مکہ سے دور پہاڑیوں والے علاقہ پر آباد طائف نامی بستی تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ آپ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ساتھ تھے، لیکن طائف کے لوگوں نے بہت ہی برے اخلاق کا مظاہرہ کیا اور آپ ﷺ کو بہت تکلیف دی، انہوں نے گلی کوچوں کے آوارہ لڑکوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا جو آپ ﷺ پر پتھر پھینکتے تھے، اس کے نتیجہ میں آپ ﷺ اتنے زخمی اور لہو لہان ہوگئے کہ آپ ﷺ کے کپڑے اور جوتیاں خون سے بھر گئیں۔

قرآن

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿1﴾ اِلَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى
الۡحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ﴿5﴾ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ﴿6﴾ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ﴿7﴾ اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ
مُّؤۡصَدَةٌ ۙ﴿8﴾ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾

نوٹ: سورۂ ھمزہ مکمل یاد کروائی جائے۔

www.understandquran.com